احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

منگل یکم اپریل 2014ء ...... 1435 ہجری یکم شہادت 1393 ھش جلد 64-99 نمبر 73

گمراہ قوم کیلئے بخشش کی دعا

حضرت ابوذرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک دفعہ ساری رات نماز میں یہ دعا پڑھتے رہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ کو تو سارا قرآن حفظ ہے آپ کیوں ایک آیت ہی دہراتے رہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں اپنی امت کیلئے دعا کرتا رہا۔ یہ دعا قرآنی بیان کے مطابق حضرت مسیح علیہ السلام نے اپنی قوم کیلئے کی تھی۔

(خدایا) اگر تو انہیں عذاب دینا چاہے تو وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخشنا چاہے تو تو بہت غالب اور حکمتوں والا ہے۔ (المائدہ:119)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

نماز فجر کے بعد رسول اللہؐ صحابہ کے درمیان تشریف فرما ہوتے اور ذکر الٰہی سے فارغ ہو کر ان کی احوال پرسی فرماتے، دلچسپی کی خاطر زمانہ جاہلیت کی باتیں بھی سنتے، پھر آپؐ صحابہ سے پوچھتے کہ اگر کسی کو کوئی خواب آئی ہو تو سنائے، اچھی خواب پسند کرتے اور اس کی تعبیر بیان فرماتے، کبھی اپنی کوئی خواب بھی سنا دیتے۔ (بخاری کتاب تعبیر الرؤیا)

مجلس میں چھینک آنے پر منہ پر ہاتھ یا رومال رکھ لیتے اور دھیمی آواز میں الحمدللہ کہتے۔ کسی دوسرے کو چھینک آئے تو الحمد لله کے جواب میں اسے یرحمك الله کی دعا دیتے کہ اللہ تجھ پر رحم کرے۔ آپؐ کی پاکیزہ صحبت تعلیم و تربیت کے عمدہ مواقع ہوتے تھے۔ آپؐ شیریں بیان تھے، گفتگو میں ایسی ترتیب اور حسن تھا جیسے کسی مالا کے موتی ہوں۔ بغیر ضرورت گفتگو نہ فرماتے، جھوٹ سے زیادہ کوئی بات آپؐ کو ناپسند نہ تھی۔ شگفتہ مزاح بھی فرماتے مگر مذاق میں بھی حق بات کے سوا منہ سے کچھ نہ نکلتا۔ آپؐ کی ہنسی مسکراہٹ کی حد تک ہوتی تھی۔ صحابہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسولؐ اللہ سے زیادہ مسکرانے والا ہم نے نہیں دیکھا۔

صحابہ کو وعظ و نصیحت میں ناغہ کرتے تا کہ اکتا نہ جائیں۔ اپنی بات تین دفعہ دہراتے، ایسی وضاحت اور نرمی سے کہ ذہن نشین ہو جائے۔ تقریر دلپذیر، نہایت فصیح و بلیغ اور دلنشین ہوتی۔ پُرجوش خطاب میں جلال سے آنکھیں سرخ اور آواز بلند ہو جاتی۔

آپؐ نام لے کر کسی کی مذمت نہ کرتے۔ ہمیشہ غیبت، پردہ دری اور سوء ظن سے کنارہ کش رہتے۔ معمولی احسان کا ذکر تعظیم سے کرتے۔ کسی کے حق سے تجاوز کرنے پر ناراض ہوتے۔ اپنی ذات کی خاطر کبھی انتقام نہ لیتے۔ کبھی کسی خادم یا عورت پر ہاتھ نہیں اٹھایا۔ غصہ میں منہ پھیر لیتے اور خوشی میں آنکھیں نیچے کر لیتے۔

گفتگو میں الفاظ کا چناؤ احتیاط سے کرتے۔ خصوصاً کمزوروں کی عزت نفس کا خیال کرتے۔ عرب سردار اپنے غلاموں کو عبد یعنی نوکر کہتے تھے، آپؐ نے فرمایا 'فتیٰ' یعنی جوان کہہ کر مخاطب کیا کرو۔ اسی طرح سردار کو رب کہا جاتا، آپؐ نے فرمایا سید یعنی سردار کا لفظ استعمال کیا کرو۔ عمدہ اشعار پسند فرماتے اور گنگناتے بھی تھے بعض دفعہ فی البدیہہ اشعار بھی کہے۔

فرماتے تھے مجلس میں بیٹھے ہوئے میں ستر مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔ صبح کے وقت آپؐ کی بابرکت مجلس طلوع آفتاب تک جاری رہتی۔ اس نشست کے برخاست ہونے تک آپؐ دن بھر کی مصروفیات طے فرما لیتے، دن چڑھے آپؐ گھر تشریف لاتے اور اپنے بھرپور دن کا استقبال اس دعا سے کرتے

اَصبَحنَا وَاَصبَحَ المُلكُ لِلّٰهِ ...... (مسلم کتاب الذکر)

یعنی ہم نے صبح کی اور تمام ملک نے بھی خدا کی خاطر صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ سب بادشاہت اُسی کی ہے اور سب حمد بھی اسی کو زیبا ہے اور وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے۔ اے میرے ربّ! میں تجھ سے اس دن کی خیر چاہتا ہوں اور اس کے بعد کی بھلائی بھی اور میں تجھ سے اس دن کے شرّ کی پناہ مانگتا ہوں اور اس کے بعد کی برائی سے بھی۔ اے میرے ربّ! میں سستی بڑھاپے کی بدحالی سے پناہ مانگتا ہوں۔ میرے پروردگار! میں آگ کے عذاب اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

شام کو لفظ صبح کی بجائے شام کے الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ یہی دعا آپؐ پڑھا کرتے تھے یعنی اَصبَحنَا وَاَصبَحَ المُلكُ کی جگہ اَمسَينَا وَ اَمسَى المُلكُ لله یعنی ہم نے شام کی اور تمام ملک نے بھی خدا کی خاطر شام کی۔

رسولؐ اللہ ہر کام اللہ کے نام سے شروع کرتے اور فرماتے کہ اس کے بغیر کام بے برکت ہوتے ہیں۔ (ہیثمی جلد 13 صفحہ 49)

اپریل فول ایک گندی اور جھوٹی رسم ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''قرآن نے جھوٹوں پر لعنت کی ہے۔ اور نیز فرمایا ہے کہ جھوٹے شیطان کے مصاحب ہوتے ہیں اور جھوٹے بے ایمان ہوتے ہیں اور جھوٹوں پر شیاطین نازل ہوتے ہیں اور صرف یہی نہیں فرمایا کہ تم جھوٹ مت بولو بلکہ یہ بھی فرمایا ہے کہ تم جھوٹوں کی صحبت بھی چھوڑ دو اور ان کو اپنا یار دوست مت بناؤ۔ اور خدا سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔ اور ایک جگہ فرماتا ہے کہ جب تو کوئی کام کرے تو تیری کلام محض صدق ہو۔ ٹھٹھے کے طور پر بھی اس میں جھوٹ نہ ہو۔ اب بتلاؤ یہ تعلیمیں انجیل میں کہاں ہیں۔ اگر ایسی تعلیمیں ہوتیں تو عیسائیوں میں اپریل فول کی گندی رسمیں اب تک کیوں جاری رہتیں۔ دیکھو اپریل فول کیسی بری رسم ہے کہ ناحق جھوٹ بولنا اس میں تہذیب کی بات سمجھی جاتی ہے۔ یہ عیسائی تہذیب اور انجیلی تعلیم ہے۔''

(نور القرآن حصہ دوم روحانی خزائن جلد 9 ص 208)

نوافل متمم فرائض ہیں

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''لوگوں نے نوافل صرف نماز ہی کے نوافل سمجھے ہوئے ہیں نہیں یہ بات نہیں ہے۔ ہر فعل کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔...... رمضان میں روزے رکھتا ہے کبھی اس کے سوا بھی رکھے......نوافل مُتَمِّم فرائض ہوتے ہیں نفل کے وقت دل میں ایک خشوع اور خوف ہوتا ہے کہ فرائض میں جو قصور ہوا ہے وہ اب پورا ہو جائے یہی وہ راز ہے جو نوافل کو قربِ الٰہی کے ساتھ بڑا تعلق ہے۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 437)

تبصرہ کتب

خطابات طاہر جلد دوم

(افتتاحی خطابات جلسہ سالانہ 1982ء تا 2002ء)

ناشر: طاہر فاؤنڈیشن
ضخامت: 576 صفحات

جماعت احمدیہ میں جلسہ سالانہ غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے اور ہر احمدی کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ اس مرکزی جلسہ میں شرکت کرے جس میں خلیفہ وقت خود شامل ہوں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد 21 مرکزی جلسہ ہائے سالانہ میں شمولیت کی اور خطابات فرمائے جن میں سے افتتاحی خطابات جلسہ سالانہ 1982ء تا 2002ء کو ادارہ طاہر فاؤنڈیشن نے یکجا کر کے ''خطابات طاہر جلد دوم'' کے نام سے شائع کیا ہے تا احباب جماعت کی خواہش کی کسی حد تک تکمیل ہو سکے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے 27/ دسمبر 1892ء کو جلسہ سالانہ کی اغراض بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

''اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو''۔

''اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ (حق) پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی''۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ: 281)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے یہ خطابات جہاں جلسہ سالانہ کے بنیادی اغراض و مقاصد کو پورا کرتے ہیں وہاں یہ آپ کی تبحر علمی کے بھی آئینہ دار ہیں۔

حضور کی خداداد فراست آئندہ آنے والے حالات کو دیکھ رہی تھی اور اسی لئے آپ نے جماعت کو ان مشکل حالات کے لئے تیار کیا اور اپنے پہلے خطاب میں ہی یہ خوشخبری دی تھی کہ

''میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ دنیا اِدھر سے اُدھر ہو جائے زمین و آسمان ٹل جائیں مگر یہ تقدیر نہیں بدل سکتی کہ ہمیشہ ہر حال میں نارِ بولہبی یقیناً شکست کھائے گی اور نورِ مصطفویؐ یقیناً کامیاب ہو گا۔ کوئی نہیں جو بلالی اَحَد کی آواز کو مٹا سکے۔ کوئی پتھر، کوئی پہاڑ نہیں جو سینوں پر پڑ کر لا اِلٰہ کی آواز کو دبا سکے۔ کوئی دُکھ اور کوئی غم نہیں، کوئی صدمہ نہیں جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی صداقت کی شہادت سے کسی کو باز رکھ سکے۔'' (خطابات طاہر جلد دوم صفحہ: 17)

پاکستان میں ہونے والے آخری جلسہ سالانہ میں کم و بیش تین لاکھ افراد نے شرکت کی تھی اور پھر 1984ء کے آرڈیننس اور حضور کی انگلستان ہجرت کے بعد انگلستان میں یہ جلسہ نئی شان سے ہونے لگا اور وہ ساری طاقتیں جو خلافت احمدیہ کو نابود کرنے کی کوشش میں تھیں اور جماعت کو منتشر دیکھنا چاہتی تھیں وہ آپ انتشار کا شکار ہوئیں چنانچہ حضور جلسہ سالانہ 1985ء کے افتتاحی خطاب میں فرماتے ہیں۔

''کائنات کا خدا میرے ساتھ تھا، کائنات کا خدا ہمارے ساتھ تھا، آپ کے ساتھ تھا اور یہ اُسی کی شان تھی، اُسی کی تقدیر تھی جو جاری ہوئی اور وہ جو اس خدا کے تعلق والے تھے وہ اُس کی خاطر سب میرے اردگرد حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کے اردگرد اکٹھے ہو گئے۔ کچھ کو خدمتوں کی توفیق ملی اور انہوں نے اپنے عہدوں کو پورا کیا، کچھ منتظر تھے اور آج بھی منتظر ہیں لیکن میں آج یہ یقین کے ساتھ کہتا ہوں کہ ساری جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ ایک بدن کی طرح، ایک جان کی طرح، ایک مٹھی کی طرح قومِ واحد تھی اور آج بھی قومِ واحد ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اور وہ ساری طاقتیں جو انتشار پھیلانا چاہتی تھیں، جو ہمیں منتشر دیکھنا چاہتی تھیں وہ آپ انتشار کا شکار ہوئیں، وہ آپ منتشر ہوئیں''۔

(خطابات طاہر جلد دوم صفحہ: 331)

حضور کی پاکستان سے ہجرت اور خلافت سے دوری نے پاکستان کے احمدیوں کو شدید کرب میں مبتلا کر رکھا تھا چنانچہ حضور نے ایک جلسہ کے خطاب میں پاکستانی احمدیوں کی ڈھارس اس طرح بندھائی کہ

''تمام دنیا میں دین کی خدمت کا جو بیڑا جماعت احمدیہ نے اٹھا رکھا ہے اُس کا سب سے زیادہ سہرا جماعت احمدیہ پاکستان کے سَر ہے۔''

پھر خدا نے مباہلہ کے پے در پے نشانوں سے جماعت کے ایمان کو ایسا بڑھایا اور تقویت دی کہ جماعت ہر بڑی سے بڑی قربانی کے لئے تیار ہو گئی اور خدا تعالیٰ نے MTA کی نعمت عطا کی جس کی بدولت جہاں خلافت کا انعام ہر گھر میں نازل ہونے لگا وہاں دنیا کے تمام براعظموں میں احمدیت کی بازگشت سنائی دینے لگی جس کا ذکر کرتے ہوئے حضور فرماتے ہیں۔

''انشاء اللہ ہماری نسلیں اس کو بھی پورا ہوتے دیکھیں گی اور عالمی رابطوں کے ذرائع پہلے ہی اتنی ترقی کر چکے ہیں اور عنقریب اور ترقی کریں گے اور جماعت احمدیہ کے تصرف میں آئیں گے۔ جس کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ ان الٰہی جلسوں کی کارروائیاں دور بیٹھے کل عالم میں لوگ سن اور دیکھ سکیں گے بلکہ ہم ان کی تصویریں یہاں دیکھ سکیں گے اور وہ جو سوال کریں گے ان کی آوازیں یہاں پہنچیں گی۔'' (خطابات طاہر جلد دوم صفحہ: 297)

حضور کے ان خطابات نے جہاں جماعت کو یکجا رکھنے اور تربیت کرنے میں غیر معمولی کردار ادا کیا وہاں جماعت کو ایسی اولوالعزمی عطا کی جس کے وجہ سے جماعت جان مال عزت وقت سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہو گئی۔ یہ خطابات جماعت کی ایسی تاریخ ہیں جو آئندہ نسلوں کی راہنمائی اور علم میں غیر معمولی اضافہ کرتے رہیں گے۔

ان خطابات کی تدوین کیلئے حضور کے خطابات کی آڈیو کیسٹس اور ہفت روزہ ''البدر'' قادیان سے استفادہ کیا گیا ہے۔ تدوین کے دوران خطابات میں ضروری حوالہ جات دے دیئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں جلد ھذا کی تیاری میں معاونت فرمائی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ طاہر فاؤنڈیشن کی اس پیشکش کو قبول فرمائے۔ اس علمی، روحانی اور تاریخی خزانہ کو لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے اور ہمیں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے علمی فیضان کو جاری رکھنے اور اسے لوگوں تک پہنچانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

رپورٹ: مکرم انصر عباس صاحب مربی سلسلہ بینن

الاڈاریجن (بینن) کے گاؤں میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر

25 جنوری 2014ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے جماعت احمدیہ بینن کو الاڈاریجن کی جماعت اموسینو ہوئے میں احمدیہ بیت الذکر کی تعمیر کی توفیق ملی۔ اموسینو ہوئے گاؤں الاڈا شہر سے پچیس کلو میٹر دور ہے۔ اس گاؤں کے مشرکین میں سے دو سو سے زائد افراد احمدیت میں شامل ہوئے تھے۔ بیت الذکر کی افتتاحی تقریب میں الاڈاریجن کی دیگر پچیس جماعتوں کے نمائندگان، علاقے کے معززین میں سے ذے (Ze) کیمون کے مئیر کا نمائندہ، ذے کیمون کا بادشاہ اور جماعتی وفد میں امیر صاحب کے نمائندہ اور ان کے وفد نے شرکت کی۔ حاضر احباب کی مجموعی تعداد 455 تھی۔

تعمیر بیت الذکر کے دوران ہمارے زعیم انصاراللہ مکرم موسیٰ صاحب نے کہا تھا کہ بیت الذکر کے افتتاح کے دن وہ کچھ باتیں حاضرین سے کرنا چاہیں گے۔ تلاوت اور نظم کے بعد جب ان کو بلایا گیا تو انہوں نے معلم صاحب سے کہا کہ مجھے بیت الذکر کی تعمیر کی اتنی خوشی ہے کہ اگر بات شروع کی تو مجھے رونا آجائے گا اور بات مکمل نہ کر پاؤں گا لہٰذا میں اپنے باپ کو بلانا چاہتا ہوں۔ چنانچہ جب ان کے والد سٹیج پر آئے اور جذباتی انداز سے کہنے لگے کہ وہ مشرکین کا چیف تھا جب اس کے بچے احمدیت میں داخل ہوئے تو اسے بڑا دکھ ہوا۔ لیکن بیت کی تعمیر کے دوران اللہ تعالیٰ کی خاص تقدیر نے میرے دل کو بدل کر رکھ دیا۔ میں بازار سے ...... ٹوپی خرید لایا کہ جس دن بیت کا افتتاح ہو گا اس دن پہنوں گا اور پھر کبھی نہ اتاروں گا چنانچہ آج میں احمدیت میں داخل ہونے کا اعلان کرتا ہوں اور مرتے دم تک اس پر قائم رہوں گا اور اس ٹوپی کے ساتھ تمام نمازیں بیت میں آکر ادا کیا کروں گا۔

ہمارے ایک معزز کیتھولک عیسائی مہمان مکرم بابوتیر (Babouteur) صاحب نے بتایا کہ میرا جماعت احمدیہ سے تعارف اس بیت کی وجہ سے ہوا ہے۔ میں نے عرصہ دراز سے یہاں گورنمنٹ کی ملازمت کی۔ میں اٹھارہ سال یہاں سکول کا ڈائریکٹر رہا اور پھر بزنس شروع کر دیا۔ دوران تعمیر میری ملاقات احمدی مربی سے ہوتی رہتی تھی اور میں مربی کے دل میں ایک خاص محبت اپنے لئے محسوس کرتا تھا۔ انہی دنوں احمدی مربی نے اپنے خلیفہ کی کتاب مجھے دی۔ اس کتاب کے پڑھنے سے میں اپنی حالت میں کئی تغیرات محسوس کرتا ہوں۔ آج جب میں بیت کے افتتاح کے لئے یہاں پہنچا تو دیکھا کہ یہاں تمام مذاہب کے لوگ جمع ہیں اور امن اور محبت اور بھائی چارہ کا ماحول ہے تو میرے دل نے گواہی دی کہ جو کچھ میں نے اس کتاب میں پڑھا اس کی عملی تصویر یہاں موجود ہے۔ چنانچہ جب دیگر معززین خطاب کر رہے تھے تو مجھے ذرا سی اونگھ آگئی اور میں نے کشفاً دیکھا کہ اس بیت میں داخل ہوا ہوں اور بیت دیکھتے ہی دیکھتے تاحد نظر وسیع ہو گئی اور بے شمار لوگ ہیں جو اس میں نماز پڑھ رہے ہیں تو میرا دل اس یقین سے بھر گیا کہ جماعت احمدیہ ایک سچی جماعت ہے جو اللہ تعالیٰ نے دنیا کی رہنمائی کے لئے قائم کی ہے۔

تقریب کے آخر پر مکرم ناصر محمود صاحب ریجنل مربی کوتونو نے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین کو نماز اور بیت کی اہمیت کے متعلق نہایت پُرکشش انداز میں توجہ دلائی اور بیت کے قیام کے مقاصد کو واقعاتی رنگ میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیت ہمارے لئے ایک نئی زندگی کا پیغام بن جانا چاہئے۔ یہ پُروقار محفل نماز ظہر اور عصر کے ساتھ اپنے اختتام کو پہنچی۔ بعد ازاں مہمانوں کو کھانا پیش کیا گیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کو اپنے مخلص اور موحد نمازیوں سے بھر دے اور کثرت سے ایسی بیوت کی تعمیر کی توفیق بخشے۔

(الفضل انٹرنیشنل 7 مارچ 2014ء)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 19)

(قسط ششم)

الفاظ	تلفّظ	معانی
عقلِ سلیم	عَقلِ سَلِیم	صحیح عقل
عمامہ	عَمَامَہ	پگڑی، پٹکا
عمداً	عَمدًا	جان بوجھ کر، ارادۃً
عمدگی	عُمدَگِی	خوبصورتی
عمل جراحی	عَمَلِ جَرَاحِی	آپریشن
عملداری	عَمَلدَارِی	حکومت
عملدرآمد	عَمَلدَر آمَد	کسی چیز پر عمل کرنا، کاربند ہونا
عملی مزاولت	عَمَلِی مُزَاوَلَت	عملی طور پر مشق کرنا
عمیق نگاہوں	عَمِیق نِگَاھُوں	گہری نظروں سے
عناصر پرستی	عَنَاصِر پَرَستِی	مادہ پرستی
عنایت	عِنَایَت	انعام، مہربانی، توجہ، شفقت
عندالعقل	عِندَ العَقل	عقل کے لحاظ سے
عنصر	عُنصُر	مادہ
عنصری وجود	عُنصُرِی وَجُود	مادی وجود
عنکبوت	عَنکَبُوت	مکڑی
عوام الناس	عَوَامُ النَّاس	عام لوگ
عودکرآئی	عَوُدکَر آئِی	دوبارہ لوٹ آئی
عوض	عِوَض	کسی چیز کا بدل، بدلہ، معاوضہ، جزا
عہد	عَھد	وعدہ، اقرار، زمانہ
عہدنبوت	عَھدِ نَبُوَّت	نبوت کا زمانہ، نبوت کا وقت
عہدشکنی	عَھدشِکَنِی	عہد توڑنا، وعدہ خلافی کرنا، بات پوری نہ کرنا
عیاشی	عَیَّاشِی	عیش سے رہنا (عموماً یہ لفظ برے معنوں میں استعمال ہوتا ہے)، بدچلنی
عین	عَین	پورا، بالکل ویسا، بالکل اتنا
عین مراد	عَین مُرَاد	اصلی مراد، اصلی مقصد
غارت گری	غَارَت گَرِی	لوٹ مار، راہزنی
غاصب	غَاصِب	چھیننے والا، حق مارنے والا
غالب	غَالِب	غلبہ پانے والا، فتح یاب، جیتنے والا، سبقت لے جانے والا، قوی، زبردست
غایت درجہ	غَایَت دَرَجَہ	پوری طرح، اعلیٰ درجہ، انتہا درجہ، حد درجہ
غبارآلودہ	غُبَار آلُودَہ	گرد سے بھرا ہوا/مٹی سے اٹا ہوا
غبارانگیزی	غُبَار انگیزی	کدورت اور نفرت کا اظہار کرنا
غبی	غَبِی	کند ذہن، دیر سے سمجھنے والا، کم عقل، کمزور حافظے والا
غراتی تھی	غُرَّاتِی تھی	غصے سے آواز نکالتی تھی، شیر یا بلی جیسی آواز نکالتی تھی
غشی	غَشِی	حواس قائم نہ رہنا، بے ہوشی، بے خبری
غضبناک	غَضَبنَاک	غصہ میں بھرا ہوا
غفلت آمیز	غَفلَت آمِیز	بے توجہی، لاپرواہی
غلمان	غِلمَان	لڑکا، وہ لڑکا جو بغیر تنخواہ کے کام کرے
غنیمتیں	غَنِیمَتِیں	غنیمت کی جمع: وہ مال جو جنگ میں دشمن کو شکست دینے کے بعد ہاتھ لگتا ہے۔
غول	غَوُل	مجمع، ٹولی، گروہ
غیرمتناہی	غَیر مُتَنَاھِی	بےحد وحساب، جس کی انتہا نہ ہو
غیرمخلوق	غَیر مَخلُوق	جس کو پیدا نہ کیا گیا ہو
غیرمشہود	غَیر مَشھُود	نہ نظر آنے والا، نہ دیکھا جا سکنے والا
غیرمنفک	غَیر مُنفَک	جو جدا نہ کیا جا سکے، جڑا ہوا، منسلک، اٹوٹ
غیرموزون	غَیر مَوزُوں	نامناسب
غیور	غَیُّور	اللہ تعالیٰ کی صفت: بہت زیادہ غیرت رکھنے والا
فائق	فائق	بڑھا ہوا اعلیٰ معزز، فوقیت والا
فاجر	فَاجِر	گناہگار، بدچلن
فاحشہ	فاحِشَہ	بری/بدکار/زناکار عورت
فاسق	فَاسِق	نافرمان، بدکار
فتح یاب	فَتح یَاب	فتح پانے والا، کامیاب
فتنہ	فِتنَہ	فساد، جھگڑا، چالاکی، شرارت
فتویٰ	فَتوَیٰ	کسی دینی مسئلہ کے بارہ میں مفتی کا فیصلہ
مفتی	مُفتِی	دینی مسائل کے متعلق حتمی فیصلہ کرنے والا
فدیہ	فِديَہ	معاوضہ، مال یا روپیہ جسے دے کر قیدی رہا ہو
فروکش	فِرُوکَش	ٹھہرنے والا، قیام کرنے والا، مقیم
فراست	فِرَاسَت	عقلمندی، فہم، سمجھ بوجھ
فراغت	فَرَاغَت	فُرصت
فراموش	فَرَامُوش	بھلا دینا، قدر نہ کرنا
فربہ انسان	فَربَہ اِنسَان	موٹا انسان۔ یہاں مراد گنہگار انسان، ایسا انسان جس میں کئی برائیاں ہیں
فردقرارداد جرم	فَرد قَرَارداد جُرم	مسل کا وہ کاغذ جس پر مجرم کا جرم اور دفعہ شہادت لینے کے بعد لکھی جاتی ہے
فردوس	فِردَوس	جنت، جنت کا اعلیٰ مقام
فرستادہ	فِرِستَادَہ	بھیجا ہوا، رسول، نبی
فرض تبلیغ	فَرضِ تَبلِیغ	تبلیغ کی ذمہ داری
فرضی خدا	فَرضِی خُدَا	خیالی/مصنوعی خدا
فرقان	فُرقَان	قرآن کا نام، لفظی مطلب: حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا
فرمانروا	فَرمَانرَوَا	فرمان جاری کرنے والا، حکم دینے والا
فروتنی	فِروتنی	عاجزی، فرمانبرداری
فرومایہ	فِرومَایَہ	کمینہ، رذیل، کم ظرف، اوچھا، کم حیثیت
فریضہ صبح	فَرِیضَہِ صُبُح	صبح کا فرض مراد نماز فجر
فرینک	فَرِینک (FRANK)	بلا تکلف
فسق	فِسق	نافرمانی، حکم عدولی، بداعمالی
فسق وفجور	فِسق و فُجُور	بدکاری، گمراہی، بدچلنی، گنہگاری
فصلوں	فَصلوں	کتاب یا کلام کے حصے، ابواب
فصیح	فَصِیح	اچھے انداز میں بیان کرنے والا۔ کھول کھول کر بیان کرنے والا
فصیح بلیغ	فَصِیح بَلِیغ	کھول کھول کر واضح کر کے بیان کرنیوالا
فضولیوں	فُضُولِیُوں	بے کار باتیں، بے فائدہ باتیں
فعل شنیع	فِعلِ شَنِیع	برا کام، عیب دار کام
فعلی روش	فِعلِی رَوَش	ایسا عمل جو کر کے دکھایا گیا ہو

فقروفاقہ	فَقرو فَاقَہ	تنگی،غربت،ایسی حالت کہ دووقت کی روٹی بھی میسر نہ ہو
فقط	فَقَط	صرف،تنہا،بس
فقہ	فِقْہ	سمجھ بوجھ،فہم وفراست
فقیر	فَقِیر	بھکاری،مفلس،غریب محتاج،جس کے پاس کچھ نہ ہو
فقیری جامہ پہننا	فَقِیرِی جَامَہ پہَننَا	عیش وعشرت چھوڑ دینا،دین کی خاطر دنیاداری چھوڑ دینا
فلاح	فَلَاح	کامیابی
فلاسفر	فَلَا سُفَر	ایسا شخص جو چیزوں کی مادی حیثیت کے بابت سوچتا اور بحث کرتا ہے
فلسفہ	فَلْسَفَہ	ایسا علم جس میں چیزوں کی مادی حیثیت وہ کس طرح سے وجود میں آئیں اوران کی وجوہات پر بحث ہوتی ہے
فنا	فَنَا	ختم ہونا،موت،ہلاکت
فوجداری الزاموں	فَوجدَارِی اِلزَامُوں	لڑائی جھگڑے والے الزام
فوق الطاقت	فَوْقُ الطَّاقَت	طاقت سے بڑھ کر
فوق العادت	فَوْقَ العَادَتْ	عام رواج/دستور/طریق سے ہٹ کر
فیاض	فَیَّاض	اللہ تعالیٰ کی صفت: بہت زیادہ فائدہ پہنچانے والا
فیج اعوج	فَیج اَعوَج	گمراہی کا دور
فیر	فَیر	گولی چلانا
فیض رسانی	فَیض رَسَانی	فائدہ پہنچانا،برکت دینا
فیوض نبوت	فُیُوض نُبُوَّت	نبوت کی برکات،فوائد
قائل	قَائِل	تسلیم کرنے والا،ماننے والا
قائم بالذات	قَائِم بِالذَّات	اپنے آپ قائم
قابل استناد	قَابِلِ اِسْتِنَاد	قابل سند،حجت
قابل پاداش	قَابِلِ پَادَاش	قابل سزا
قابل تحسین	قَابلِ تَحْسِین	قابل تعریف
قابل مواخذہ	قَابِلِ مُوَاخَذَہ	پکڑ اورگرفت کے قابل،جواب طلبی کے لائق
قادر مطلق	قَادِرِ مُطْلَق	ہر کام پر قدرت رکھنے والا،وہ ذات جو ہر کام کر سکے قادرانہ تجلی
قاضی	قَاضِی	فیصلہ کرنے والا،جج
قاطعہ	قَاطِعَہ	کاٹ دینے والی،قطعی،فیصلہ کن
قانتات	قَانِتَات	فرمانبردار عورتیں
قانون تکوین	قَانُونِ تَکوِین	پیدا کرنے کا قانون،وجود میں لانے کا اصول،تخلیق کرنے کا قاعدہ، تخلیق کا قانون قدرت
قانون مجازات	قَانُونِ مَجَازَات	ایسے قوانین جو عام قوانین سے ہٹ کر ہوں
قبا	قَبَا	ڈھیلا ڈھالا اور قدرے لمبا لباس جو کپڑوں کے اوپر پہنا جاتا ہے
قبلہ	قِبلَہ	وہ سمت جس کی طرف مسلمان منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں،طریقہ، پہلو،طرز
قبیح	قَبِیح	برا،خراب،نازیبا،مکروہ
قحط	قَحط	خشک سالی،کسی چیز کا کم پڑ جانا
قدامت	قَدَامَت	پُرانا پن،پُرانا طریق،ہمیشہ سے ہونا
قدوس	قُدُّوس	اللہ تعالیٰ کی صفت: سب سے زیادہ پاک اورمقدس
قرآن دانی	قُرآن دَانِی	قرآن کا فہم

قرب	قُرب	نزدیکی،پاس
قرض	قَرض	ادھار لی ہوئی رقم
قرض داروں	قَرض دَاروں	قرض دار کی جمع،ادھار لینے والے،مقروض قرون اُولیٰ
قریش	قُرَیش	عرب کا ایک مشہور قبیلہ
قرین انصاف	قَرِینِ اِنصَاف	انصاف کے قریب تر
قرین قیاس	قَرِینِ قِیَاس	وہ بات جسے عقل قبول کرے،اندازہ کے قریب
قرینہ	قَرِینَہ	راہ نمائی،علامت
قرینہ صارفہ	قَرِینَہ صَارِفَہ	ایسی بات یا وجہ یا علامت جو کسی بات سے پھیر دے
قصاص	قِصَاص	جزا،بدلہ،انتقام لینا۔(دیت کا نقیض۔جان کے بدلے جان اورخون کے بدلے خون)
قصبہ	قَصْبَہ	چھوٹا شہر،شہر سے چھوٹا اور گاؤں سے بڑا
قصد	قَصَد	ارادہ،خواہش
قصداً	قَصْدًا	ارادہ کرکے
قصر	قَصر	محل،حویلی،مکان
قصص	قَصَص	واقعہ کی جمع،واقعات
قصور	قُصُور	غلطی،کوتاہی
قصوروار	قُصُوروَار	گنہگار،جس کا قصور ہو
قصہ	قِصَّہ	کہانی،واقعہ
قضاءوقدر	قَضَاءُ وقَدر	تقدیر،نصیب،خدا کی رضا،مشیت ایزدی
قطع نظر	قَطَع نَظَر	اس کے سوا،اس کو چھوڑ کے،اس کے علاوہ
قطعًا	قَطْعًا	ہرگز
قطعی	قَطْعِی	یقینی،واقعی
قفل	قُفل	تالا
قلت تدبر	قِلَّتِ تَدَبُّر	غور وفکر میں کمی،سوچنے کی کمی
قلق	قَلَق	رنج،گھبراہٹ
قلم بندکرنا	قَلَم بَند کرنا	لکھ لینا
قلم نسخ پھیر دیا	قَلَمِ نَسَخ پھیر دیا	منسوخ کردیا
قمارباز	قُمَار بَاز	جوا کھیلنے والا
قمر	قَمَر	چوتھی رات سے لے کر آخر مہینے تک کا چاند،مکمل چاند
قوال	قَوَّال	قوالی گانے والا
قول مفصّل	قَولِ مُفَصَّل	تفصیلی بات،واضح بات،کھول کر بیان کی ہوئی بات
قویٰ	قوا	طاقتیں،قابلیتیں،صلاحتیں
قہر	قَہر	غضب،غصہ،ناراضگی
قیاس	قِیَاس	گمان،اندازہ
قیامت	قِیَامَت	جس دن سب کو اکٹھا کرکے حساب لیا جائے گا
قیامت کبریٰ	قِیَامَتِ کُبرٰی	وہ دن جس میں تمام دنیا کا نظام تہہ وبالا ہوگا
قیل وقال	قِیل وقَال	بات چیت،گفتگو
قیوم	قَیُّوم	اللہ تعالیٰ کی صفت،وہ ذات جو خود بخود قائم ہے اوردوسروں کو قائم رکھنے والی ہے
قادیانی	قَادِیَانِی	قادیان کا رہنے والا
کارعمر	کَارِ عُمَر	زندگی کے کام
کاربند	کَاربَند	عمل پیرا

کارروائی	کَارروَائِی	عمل، کوشش، تعمیل، عدالت کی ایک اصطلاح
کارساز	کَارسَاز	کام بنانے والا، ماننے والا، خدا تعالیٰ کی ایک صفت
کارکن	کَارکُن	کام کرنیوالا
کاشتکاری	کَاشتکَارِی	زمینداری، کھیتی باڑی
کال	کَال	قحط
کامل فرد	کَامِل فَرُد	خدارسیدہ انسان
کانشنس	کَانشَنس	ہوش، احساس، شعور، ضمیر
کاٹا گیا	کَاٹَا	الگ کیا گیا
کبر	کِبر	تکبر، فخر
کتاب عزیز	کِتَابِ عَزِیز	یعنی قرآن کریم
کتبے	کَتبِے	کتبہ کی جمع، مکتوب، لکھی ہوئی چیز
کج بحثی	کَج بَحثِی	فضول بحث کرنا، ٹیڑھی بحث کرنا
کچہری	کَچہرِی	عدالت، انصاف گاہ
کدودانے	کَدُّو دَانِے	پیٹ کے کیڑے
کدورت	کَدُورَت	گدلا پن، ملال، رنجش، کینہ
کراہت	کَرَاھَت	نفرت، بیزارگی
کرب	کَرُب	دکھ، سخت تکلیف، گھبراہٹ، بے چین
کرتار	کَرتَار	مالک، خالق، مراد خدا ہے
کردنی	کَردَنِی	کرنے کے لائق
کرشمہ	کَرِشمَہ	معجزہ، انوکھی بات
کرگس	کَرگس	گِدھ
کروڑہا	کَرُوڑھَا	کروڑوں
کرّہ	کُرَّہ	ٹکڑا، حصہ، گول چیز
کرہ زمہریر	کُرَّہ زَمھَرِیر	کرہ ہوا کے وسط میں ایک سرد اور بلند جگہ جہاں بخارات پہنچ کر بارش اور اولے بن کر زمین پر برستے ہیں۔
کژدم	کَژدُم	بچھو، ٹیڑھی دم والا
کسب	کَسَب	کمائی
کستوری	کَستُورِی	خوشبو، مشک
کسرشان	کَسرِ شَان	بے عزتی، خلافِ شان
کسرصلیب	کَسرِ صَلِیب	صلیبی عقیدہ کو توڑنا
کسر نفسی	کَسرِ نَفسِی	انکساری، نفس کا توڑنا
کسل	کَسُل	سستی، کاہلی، تھکاوٹ
کسوف	کُسُوف	سورج کو گرہن لگنا
کسوف خسوف	کَسُوف خَسُوف	چاندوسورج کا گرہن
کشا	کُشَا	گھاس کی ایک قسم
کشتہ	کُشتَہ	ذبح کیا ہوا، مارا ہوا
کشتہ دوست	کُشتَہِ دُوست	دوست کا مارا ہوا یا ستایا ہوا، عاشق، دیوانہ
کشش	کَشِش	کھینچنے کی قوت، جذب کرنا
کشف	کَشُفُ	انکشاف، رؤیا یا الہام کے ذریعہ پوشیدہ چیزوں کا جاننا انکشاف کرنا
کفارہ	کَفَّارَہ	تلافی، بدلہ، عوض، کسی خطا یا گناہ کا عوض
کفایت	کِفَایَت	کافی ہونا
کُفر نامہ	کُفر نَامَہ	وہ کاغذ جس پر کفر کا فتویٰ لکھا ہو
کل	کَلُ	مشین

کلجگ	کَلُجُگ	ہندو عقیدہ کے مطابق فناء کا زمانہ، چوتھا جُگ، ایسا زمانہ جس میں کثرت گناہ ہوگا جس کے بعد قیامت آجائیگی، کنایۃً برا زمانہ
کلچے	کُلُچِے	میدے کی خمیری روٹی، روٹی کی ایک قسم
کلمہ	کَلِمَہ	بات
کلیات	کُلِّیَّات	کلّی کی جمع، (کُل) مکمل چیزیں
کلیں	کَلِیں	وہ چیز جس سے دوسرے پر قابو ہو
کمال تام	کَمَالِ تَام	پورے طور پر، مکمل طور سے
کمال تصریح	کَمَال تَصرِیح	پوری وضاحت سے، عمدہ وضاحت
کمال تموّج	کَمَال تَموُّج	مکمل جوش اور تلاطم کے وقت، جب لہر بہت جوش مارے
کمال نبوت	کَمَالِ نبُوَّت	نبوت کے کمالات
کمتر	کَمُتَر	حقیر
کمربستہ	کَمَر بَستَہ	جُتا ہوا، لگا ہوا، مستعد، تیار
کمزور ہمتو	کَمزُور ھِمَّتُو	کم ہمت والو
کنارِ عاطفت	کِنارِ عَاطِفَت	مہربانی کا پہلو
کنارہ کریگا	کِنَارَہ کرے گا	اعراض کرے گا
کنارہ کش	کِنَارَہ کَش	دوری، علیحدگی اختیار کرنے والا، الگ تھلگ، ترک کر دینے والا، بے تعلق
کنک	کَنَك	گندم
کنٹھ	کَنٹَھ	گلے کی ہڈی
کوچ	کُوچ	روانگی، رحلت
کوچہ	کُوچَہ	گلی، تنگ راستہ، راہگزر
کوٹھڑی	کُوٹَھڑِی	چھوٹا کمرہ، کوٹھا
کوہِ آتش فشاں	کُوہِ آتِش فِشَاں	ایسا پہاڑ جس سے آگ (لاوا) نکلتی ہے
کڑیاں	کَڑیَاں	بالے، چھت کا تیر
کھسیانے	کِھسیَانِے	جانتے بوجھتے ہوئے بے علم ظاہر کرنا
کھنڈن	کَھنڈَن	غلط ثابت کرنے کے لئے، منسوخ کرنا، رد کرنا، ٹکڑے کرنا
کھوٹی متاع	کَھوٹِی مَتَاع	کھوٹا مال
کھیل بازی	کَھیل بَازِی	کھیل کود
کہنا بیجا ہے	کھنا بِے جَا ھے	کہنا نا مناسب ہے، کہنا بے موقع ہے
کیچڑ	کِیچَڑ	گارا، گیلی مٹی، دلدلی کیفیت
کیمیاگر	کِیمَیَا گر	مکار، چالاک، جعلی سونا بنانے والا
کینہ پرور	کِینَہ پَروَر	کینہ یا بُغض رکھنے والا
گانجا	گَانجَا	بھنگ کے پودے کے بیج جو حقے پر چلم میں رکھ کر پیتے ہیں
گدائی	گَدَائِی	فقیری، بھکاری پن
گداز ہوگیا	گُدَاز	پگھل گیا، نرم ہوگیا
گِدوں	گِدُّوں	گِدھ کی جمع: ایک مُردار خور پرندہ جو چیل سے بڑا ہوتا ہے، اس کی گردن لمبی اور بغیر پَروں کے ہوتی ہے
گدی نشین	گَدِّی نَشِین	درویشوں فقیروں پیروں کا جانشین، تخت نشین
گذرگاہوں	گُذَر گاھُوں	گذرنے کی جگہیں، راستے
گردن مارنا	گردَن مَارنَا	قتل کرنا، ہلاک کرنا
گرفتار تعصب	گِرَفتَارِ تَعَصُّب	دشمنی سے بھرا ہوا

مکرم مسعود احمد صاحب

پیارے ابی۔ چوہدری محمود احمد بشیر صاحب

ہمارے پیارے اباجان چوہدری محمود احمد بشیر صاحب ایک نہایت کامیاب زندگی بسر کر کے مورخہ 18 ستمبر 2013ء کو اپنے معبود حقیقی سے جا ملے۔ اباجان مورخہ 5 دسمبر 1924ء کو مکرم چوہدری عبدالواحد دھاریوال مولوی فاضل کے گھر واقع موضع جانیوال ضلع فیصل آباد میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم گاؤں میں ہی حاصل کی۔ داداجان محترم گاؤں کے مڈل سکول میں ٹیچر تھے اور واجبی سی زرعی زمین ہونے کی وجہ سے خود تو اپنے گاؤں سے کسی دوسرے بڑے شہر میں شفٹ نہ ہو سکے لیکن اپنی نیک فطرت اور الٰہی اشارہ کی بنا پر چونکہ امام الزمان کی غلامی اختیار کر چکے تھے اس لئے اپنے تینوں بیٹوں میں سے سب سے چھوٹے بیٹے محمود احمد بشیر صاحب کو قادیان کی مقدس بستی کے پاکیزہ ماحول میں تعلیم دلوانے کے لئے مدرسہ احمدیہ میں داخل کروادیا۔ آپ کے دونوں بڑے بیٹے مکرم چوہدری محمد منیر صاحب اور مکرم چوہدری محمد بشیر صاحب میٹرک کرنے کے بعد لاہور میں بالترتیب ریلوے اور جی پی او میں اچھی سروس کر رہے تھے۔ قادیان میں رہ کر جب مکرم محمود احمد بشیر صاحب نے پرائمری تعلیم مکمل کر لی تو آپ کے بڑے بھائی چوہدری محمد بشیر صاحب آپ کو مزید تعلیم دلوانے کے لئے اپنے ساتھ لاہور لے گئے اور اقبال ہائی سکول لاہور میں داخل کروادیا۔ اباجان اپنے بڑے بھائی کا یہ احسان ساری عمر بھلا نہیں سکے اور ہمیشہ ان کا نام بڑے احترام سے لیتے رہے ہم سب بھائی بہنوں کو لے کر اباجان گاہے بگاہے ان کے پاس لاہور لے جاتے اور بڑے بھائی کی بہت خدمت کرتے۔

تقسیم ملک سے بہت پہلے ہی آپ نے ایف اے تک تعلیم مکمل کر کے انڈین آرمی جائن کر لی تھی۔ آپ کے والدین فوت ہوگئے تو آپ کے ماموں ڈاکٹر چوہدری محمد صدیق صاحب اپنے بھانجے کو اپنے پاس اٹھوال ضلع گورداسپور لے گئے۔ محترم ماموں جان کا کاروبار بہت وسیع تھا۔ رخصت پر گھر آتے تو کاروبار میں بوجہ تعلیم یافتہ ہونے کے اپنے ماموں جان کا ہاتھ بٹاتے۔ ماموں جان نے جب دیکھا کہ ان کا بھانجا بفضل خدا تعلیم یافتہ تو ہے ہی کاروباری سوجھ بوجھ اور انتظامی معاملات میں بھی طاق ہوگیا تو اپنی بڑی صاحبزادی کے ساتھ آپ کی شادی کردی۔ شادی کے ایک سال بعد 1946ء میں خاکسار مسعود احمد کی پیدائش ہوئی۔ ملک تقسیم ہوگیا۔ چنانچہ اباجان کے تمام سسرالی رشتہ دار ہجرت کر کے سیالکوٹ ضلع کے گاؤں جا کے چیمہ میں رہائش پذیر ہوگئے۔ تین مکانات الاٹ ہوگئے اور واجبی سی زمین بھی ہمیں مل گئی۔ پیارے اباجان قریباً ایک سال بعد اپنی فیملی کے پاس جا کے چیمہ میں تشریف لے آئے۔

محترم اباجان نے پاکستان کی مختلف چھاؤنیوں میں پینتالیس سال تک (تیس سال باوردی اور پندرہ سال بغیر وردی کے) بطور سویلین اکاؤنٹ آفیسر بڑی دلیری، ایمانداری اور جوانمردی کے ساتھ قائدانہ خدمت کی۔ اپنی آرمی سروس کے دوران محترم اباجان عارضی رخصت پر ربوہ میں اپنے گھر تشریف لائے تو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے (خاکسار ہمراہ تھا)

خاکسار نے سیالکوٹ سے میٹرک کرلیا تو ٹی آئی کالج ربوہ سے گریجوایشن کرنے کے لئے محترمہ والدہ صاحبہ اور بھائی بہنوں سمیت مستقل رہائش کے لئے ربوہ شفٹ ہوگئے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد محترم اباجان بھی اپنے گھر ربوہ تشریف لے آئے۔ ربوہ پہنچتے ہی نظارت امور عامہ میں چھ سال تک اور دفتر وقف جدید میں چار سال تک آنریری خدمت کی توفیق پائی۔ دس سال تک بے لوث خدمت کے بعد اپریل 1993ء میں جب ہماری بے حد محسنہ والدہ کی وفات ہوئی تو محترم والد صاحب اپنے چھوٹے بیٹے عزیزم مقصود احمد ثاقب صاحب کے پاس کینیڈا تشریف لے گئے۔ خاکسار نے گریجوایشن کے بعد چھبیس سال تک تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ میں خدمت بجالا کر بفضل خدا پنشن پائی ہے۔

مرکز احمدیت میں دس سال بے لوث خدمت کے حوالہ سے کینیڈا کے امیر و مشنری انچارج محترم مولانا نسیم مہدی صاحب نے محترم اباجان کے تجربہ اور صلاحیتوں کے عین مطابق الفضل انٹرنیشنل اور ایم ٹی اے کے اکاؤنٹس کا نگران بنا دیا۔ آپ کو چارج دیتے ہوئے محترم نسیم مہدی صاحب نے فرمایا۔

''ایک مدت کے بعد اللہ تعالیٰ نے میری دعاؤں کو قبول فرماتے ہوئے مجھے اتنا اچھا تجربہ کار اکاؤنٹس کا ماہر مخلص خدمت گار عطا فرما دیا ہے''۔

مکرم امیر صاحب نے اباجان سے پوچھا کہ آپ مشن سے ماہوار کیا الاؤنس لیں گے۔ اباجان محترم نے فوراً جواب دیا۔ مجھے اللہ تعالیٰ خدمت کے لئے کینیڈا لے کر آیا ہے۔ الاؤنس وغیرہ میں نے پاکستان میں بہت لئے ہیں۔ اب یہاں میں جماعت کی بے لوث خدمت کروں گا۔ کینیڈین گورنمنٹ مجھے 960 ڈالرز ماہوار دیتی ہے جو میرے لئے کافی ہیں۔ محترم امیر صاحب نے ایک آدمی کی ڈیوٹی لگا دی جو روزانہ اباجان کو اپنی رہائش گاہ سے مشن ہاؤس اور مشن ہاؤس سے گھر تک بذریعہ گاڑی پہنچاتا رہا۔ مشن ہاؤس کینیڈا کی اس بے لوث خدمت کا سلسلہ ستمبر 2011ء تک جاری رہا۔ اس دوران مختلف اجتماعات میں بیت بازی اور کھیلوں کے مقابلوں میں اباجان نے بہت سے انعامات اور اعزازات حاصل کئے۔ چار سال قبل احمدیہ مشن کی خدمت کے دوران اباجان نے مکرم عبدالحلیم طیب ڈوگر صاحب کے ہمراہ حج بیت اللہ کی سعادت بھی حاصل کی۔

محترم اباجان اپنی عائلی زندگی میں بھی بہت کامیاب انسان تھے میں نے محترمہ امی جان کے ساتھ آپ کو کبھی کسی بات پر الجھتے نہیں دیکھا بلکہ جب 1971ء میں خاکسار کی شادی کردی گئی۔ تو مجھے نصیحتاً کبھی کبھی فرماتے کہ بیٹا! ہم میاں بیوی کو آپ نے کبھی جھگڑتے یا تکرار کرتا دیکھا ہے۔ میرا جواب ہمیشہ نفی میں پا کر فرماتے یہی طریقہ تم نے اپنانا ہے آپ کی بیوی میری اکلوتی ہمشیرہ کی بیٹی ہے اس کا بہت خیال رکھا کرو۔

میں نے آپ کو ہمیشہ نماز باجماعت کا پابند لازمی چندہ جات کی بروقت ادائیگی کے لئے بے حد فکر مند پایا۔ بوجہ موصی ہونے کے حصہ جائیداد کی مکمل ادائیگی 2007ء میں کر کے گویا سکون ازلی مل گیا۔ دفتر سے باہر آئے تو بے حد خوش تھے۔ صحت مند زندگی میں چندے کے بقایا کا تو کوئی سوال ہی نہیں بلکہ بوقت وفات فاضلہ ادائیگی کا اعزاز حاصل کیا۔ انہوں نے اپنی پوری زندگی انتہائی محنت، انتہائی دیانتداری کے ساتھ اپنے فرائض منصبی سرانجام دیئے اور آخر تک ان تھک مصروف الاوقات انسان کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔ ستمبر 2011ء کے بعد خاکسار کو ربوہ اپنے مکان پر اباجان کے ساتھ جو وقت گزارنا پڑا اس دوران ان کی قبولیت دعا کا عجیب نظارہ دیکھا۔ میرے تین بیٹوں میں سے بڑا بیٹا منڈی بہاؤالدین شوگر مل میں ملازم ہے۔ چھوٹے دونوں بیٹے لاہور میں سروس کر رہے تھے۔ خود میں تحریک جدید انجمن سے پنشن لے رہا تھا۔ ایک دن دلیری کر کے اباجان کی خدمت میں بیٹوں کے بہتر مستقبل کے لئے دعا کی درخواست کی۔ دو تین دنوں کے بعد اباجان نے بعد نماز فجر ارشاد فرمایا۔ بیٹا! تمہارے دونوں چھوٹے بیٹے جرمنی میں دیکھتا ہوں۔ اللہ اکبر یہ کیسا مستجاب موقعہ تھا۔ دونوں بیٹوں کے جرمنی پہنچنے کے انتظامات مجھے نہیں معلوم میرے قادر خدا نے مہیا فرمائے۔

میرے پیارے اباجان ساری عمر بے داغ کردار کے مالک اپنے ایفائے عہد کی بیشمار مثالیں ان کی زندگی میں مشاہدہ کیں۔ جب کسی سے لین دین کا وعدہ کرتے تو کہتے کہ یہ ایک احمدی کا وعدہ ہے۔ کبھی بھی اپنی زبان سے کسی کے خلاف بات نہ کی روزانہ باجماعت نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن کریم آپ کا مستقل شغل تھا اور اس کے بعد ذکر الٰہی کرتے تھے۔ خلیفہ وقت کا ذکر زبان پر آتا تو آبدیدہ ہوجاتے۔

محترم اباجان نے اپنی وفات تک اولاد پر کوئی بوجھ نہیں ڈالا حتیٰ کہ تدفین کے لئے اپنا کفن بھی حج کے موقعہ پر مکہ سے آب زم زم سے ترکر کے لے آئے تھے۔ اور وفات سے چند دن پہلے اپنے (Wooden Box) کے لئے بھی رقم مجھے دے گئے۔

محترم اباجان سے ہمیشہ نیک باتیں سنیں اور برکتیں حاصل کیں۔ اپنی وفات کے وقت دو بیٹے (مسعود احمد، مقصود احمد ثاقب) اور تین بیٹیاں (شمسہ محمود اہلیہ مکرم مشتاق احمد عاصم لاہور، زیبا سیفی اہلیہ عزیزم نسیم احمد سیفی ربوہ اور قمر النساء، اہلیہ عزیزم حلیم احمد ربوہ چھوڑی ہیں۔ سب کے سب بچے بفضل خدا اپنے گھروں میں آباد اور خدمت دین میں مصروف ہیں۔

مورخہ 18 ستمبر 2013ء کی صبح 9 بجے خدائے قادر کی تقدیر غالب آگئی اور محترم اباجان ہم سب بھائی بہنوں کو غمناک کرتے ہوئے داغ مفارقت دے گئے۔ آپ کے دونوں بھائی قبل ازیں وفات پا چکے ہیں اور اکلوتی ہمشیرہ محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری دین محمد صاحب بھی اللہ کو پیاری ہوچکی ہیں۔

20 ستمبر 2013ء بروز جمعۃ المبارک مکرم محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بیت مبارک میں نماز جنازہ بعد نماز جمعہ پڑھائی اور بعد تدفین بہشتی مقبرہ مکرم برادرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب نے دعائے مغفرت کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں اباجان کی مغفرت اور لواحقین کے لئے صبر جمیل کے حصول کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

دوسروں کی خدمت کرو

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

پھر ایک قابل قدر چیز قربانی ہے اگر اپنے حقوق سے فائدہ لینا چاہتی ہو تو قربانیاں کرو، نفس کی قربانیاں، مال کی قربانیاں، اپنی خواہشات کی قربانیاں، دوسروں کی خدمت کرو، خدمت کرنے والا آدمی بڑا ہوتا ہے دوسرے سب چھوٹے ہیں۔ دیکھو اگر یورپ کی کوئی بڑی شہزادی خدمت کرتی ہے۔ ہسپتال میں جا کر بیماروں، معذوروں کو دیکھتی ہے، ان کو کچھ دیتی یا پوچھتی ہے تو کتنا بڑا رتبہ پاتی ہے۔ سوتم بھی حضرت مسیح موعود کی جماعت میں سے ہو جو اپنے آپ کو خادم (دین) سمجھتے تھے۔ تم بھی ہر قسم کی قربانی کر کے خدمت خلق میں مصروف ہو جاؤ تا کہ دین و دنیا کی کامیابیاں حاصل کرو۔

(مستورات سے خطاب۔ انوار العلوم جلد 12 ص 560)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم تنویر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید ٹھٹھہ شیریکا ضلع جھنگ تحریر کرتے ہیں۔

سفیر احمد ابن مکرم منیر احمد صاحب اور مشہود احمد ابن مکرم مقصود احمد صاحب نے ناظرہ قرآن کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 12 مارچ 2014ء کو بعد نماز مغرب بیت المہدی ٹھٹھہ شیریکا میں تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد نے بچوں سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور نصائح سے نوازا۔ آخر پر مکرم مہر رفیق احمد بھروانہ صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹھٹھہ شیریکا نے دعا کروائی۔ دونوں بچوں کو پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کے سینے قرآن کریم کے نور سے روشن فرمائے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم اللہ دتہ طاہر صاحب معلم وقف جدید دودہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

مکرم انور علی صاحب صدر جماعت احمدیہ ٹمہری ضلع سرگودھا ولد مکرم سعی محمد صاحب نے خدا تعالیٰ کے فضل کے ساتھ بعمر 30 سال قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ مورخہ 26 جنوری 2014ء کو نماز سنٹر ٹمہری ضلع سرگودھا میں تقریب آمین کے موقع پر خاکسار نے ان سے قرآن کریم کے بعض حصے سنے اور دعا کروائی۔ ان کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کی سعادت خاکسار کے حصہ میں آئی ہے جو تقریباً عرصہ چار سال میں ختم ہوا۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کا سینہ نور قرآن سے منور کر دے اور ہم سب کو قرآنی احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ظل علی صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ محمودہ سعید صاحبہ کچھ عرصہ سے نہایت علیل ہیں اور پچھلے کچھ دنوں سے ان کی طبیعت کافی ناساز ہے۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شاہد محمود بدر صاحب مربی سلسلہ بلدیہ ٹاؤن کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی مکرم شیخ ودود احمد بلال صاحب کا بیٹا عزیزم دیان احمد واقف نو عمر ساڑھے سات سال عرصہ دو سال سے بلڈ کینسر کی وجہ سے بیمار ہے۔ طبیعت کافی بہتر ہو گئی تھی لیکن گزشتہ ایک ماہ سے دوبارہ طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے ٹورانٹو کینیڈا کے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بیماری کی شدت کافی زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کو جلد اور کامل شفایابی عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ امۃ الحمید صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے چھوٹے بیٹے مکرم عبدالعزیز صاحب سواں گارڈن اسلام آباد و بہو مکرمہ مفلحہ احمد صاحبہ کو مورخہ 17 مارچ 2014ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام یازان عزیز تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب مربی سلسلہ سابق نائب وکیل التبشیر کا پوتا اور مکرم انجینئر انیس احمد چوہدری صاحب گلستان جوہر کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم محمد منیر احمد جاوید صاحب ماربرگ جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ بشریٰ بے نظیر صاحبہ کے نکاح کا اعلان مکرم نوید احمد صاحب ولد مکرم ذکاء اللہ صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ کے ساتھ مورخہ 5 مارچ 2014ء کو محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے مبلغ 1 لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ دلہن کے دادا مکرم محمد حنیف صاحب مرحوم کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی بطور خانساماں خدمت کرنے کا اعزاز حاصل ہے اور دلہن کے نانا مکرم شیر محمد صاحب مرحوم عرف شیرا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بطور خانساماں خدمت کرنے کا اعزاز حاصل ہے جبکہ دولہا حضرت نبی بخش صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرم محمد شفیع خالد صاحب مراقب خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم ڈاکٹر عقیل احمد صاحب واقف نو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرمہ عمارہ مومن صاحبہ بنت مکرم خالد محمود صاحب سیالکوٹ کینٹ کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر مکرم فرحت علی صاحب مربی سلسلہ اصلاح وارشاد مرکزیہ نے 16 مارچ 2014ء کو بیت المبارک میں کیا۔ مورخہ 23 مارچ 2014ء کو گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کیلئے ہر لحاظ بابرکت فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال و شکریہ احباب

مکرم ناصر احمد قمر صاحب عامر شوز گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ رابعہ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب مرحوم مورخہ 8 مارچ 2014ء کو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں بعمر 71 سال وفات پا گئیں۔ محترمہ والدہ صاحبہ گزشتہ تین ماہ سے بعارضہ فالج بیمار تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 8 مارچ کو بعد از نماز ظہر بیت المہدی گولبازار میں مکرم ملک گلزار احمد صاحب امیر ضلع سرگودھا نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ نے ہی کروائی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے محترمہ والدہ صاحبہ پابند صوم وصلوٰۃ، حقوق العباد کا خیال رکھنے والی اور مہمان نواز تھیں۔ مرحومہ نے 7 بیٹے، 7 بیٹیاں، 7 پوتے، 5 پوتیاں، 9 نواسے اور 10 نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کا ایک بیٹا اور 2 بیٹیاں بیرون ملک ہیں جو اس موقعہ پر نہیں آ سکے۔ باقی تمام بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مرحومہ کے پاس موجود تھے۔ مرحومہ کے 2 بیٹوں کے علاوہ باقی تمام بفضل اللہ تعالیٰ شادی شدہ اور صاحب اولاد ہیں۔

والدہ صاحبہ کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان بہت سے احباب نے خود آ کر یا بذریعہ فون اظہار تعزیت کیا ہے۔ خاکسار اپنی طرف سے اور اپنے دیگر تمام بہن بھائیوں کی طرف سے ان سب احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور ہم سب بہن بھائیوں کو اپنے والدین کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

جلسہ پیشگوئی مصلح موعود

(دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ادارہ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ ربوہ کو مورخہ 10 مارچ 2014ء کو سہ پہر 4:45 بجے زیر صدارت مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب ایڈیٹر ماہنامہ خالد جلسہ پیشگوئی مصلح موعود منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد عزیزم شہروز احمد نے سیرت حضرت مصلح موعود کے موضوع پر اور مہمان خصوصی نے پیشگوئی مصلح موعود کے پس منظر پر تقریر کی۔ دعا کے ساتھ یہ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(نگران دارالصناعۃ)

آئل انڈسٹری کے موضوع پر سیمینار

نظارت تعلیم نے Role of Technology in Oil Industry and job Opportunities کے موضوع پر ایک سیمینار 25 مارچ 2014ء کو صبح گیارہ بجے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں منعقد کروایا۔ اس پروگرام میں مکرم مبشر احمد ظفر صاحب (سابق ایگزیکٹو ڈائریکٹر ایڈمن او جی ڈی سی ایل) نے Overview of Petroleum Sector in Pakistan اور مکرم محمود اکبر صاحب (چیف جیالوجسٹ شلم برجر مڈل ایسٹ، پاکستان، انڈیا) نے Role of Technology in Oil Industry کے موضوع پر لیکچرز دیئے۔ اس سیمینار میں کالج کے تمام سٹوڈنٹس اور متعلقہ اساتذہ نے شرکت کی۔ دونوں لیکچرز کے اختتام پر سٹوڈنٹس نے سوالات کئے۔ ہر لیکچر کا دورانیہ 45 منٹ تھا۔ اس سیمینار میں شاملین کی کل تعداد 140 تھی اور سیمینار کا دورانیہ 2 گھنٹے تھا۔

(نظارت تعلیم)

تبدیلی نام

مکرم ذوالفقار علی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام ذوالفقار احمد سے تبدیل کر کے ذوالفقار علی رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

تصحیح

مورخہ 13 مارچ 2014ء کے الفضل میں مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارے مضمون شائع ہوا۔ اس میں ڈاکٹر صاحب کی پیدائش کا ضلع غلط تحریر ہے آپ کی پیدائش کا ضلع جھنگ ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

8/اپریل 2014ء

12:30 am	ریئل ٹاک
1:30 am	راہ ہدیٰ
3:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء
4:00 am	تقاریر جلسہ سالانہ
4:40 am	مسلم سائنسدان
5:00 am	عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:50 am	الترتیل
6:20 am	حضور انور کے اعزاز میں آسٹریلیا میں ایک استقبالیہ تقریب 18 اکتوبر 2013ء
7:30 am	کڈز ٹائم
8:05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء
8:55 am	طب وصحت
9:25 am	سیرت حضرت مسیح موعود
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	حضور انور سے طلباء کی ملاقات
12:40 pm	گفتگو
1:25 pm	پُرکشش آسٹریلیا
2:00 pm	سوال وجواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ پروگرام
8:00 pm	سپینش سروس
8:40 pm	الوصیت
9:30 pm	براہین احمدیہ
10:00 pm	گفتگو
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور سے طلباء کی ملاقات

9/اپریل 2014ء

12:00 am	نور مصطفویٰ
12:25 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 دسمبر 2013ء (عربی ترجمہ)
1:25 am	پُرکشش آسٹریلیا
2:00 am	جمہوریت سے انتہا پسندی تک
3:00 am	الوصیت
4:00 am	سوال وجواب
5:00 am	عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	حضور انور سے طلباء کی ملاقات 7 نومبر 2013ء
6:50 am	الوصیت
7:45 am	براہین احمدیہ
8:15 am	پُرکشش آسٹریلیا
8:45 am	گفتگو
9:35 am	نور مصطفویٰ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس مجموعہ اشتہارات
11:35 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ ہالینڈ 20 مئی 2012ء
1:00 pm	ریئل ٹاک
2:00 pm	سوال وجواب 16 فروری 1997ء
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سواحیلی سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس مجموعہ اشتہارات
5:45 pm	الترتیل
6:10 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء
7:00 pm	Shotter Shondhane
8:05 pm	دینی وفقہی مسائل
8:40 pm	کڈز ٹائم
9:30 pm	فیتھ میٹرز
10:30 pm	الترتیل
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	حضور انور کا خطاب بر موقع جلسہ سالانہ

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمود احمد صاحب نائب صدر 96 گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم راشد محمود صاحب کو کچھ پریشانیوں کا سامنا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ اپنے فضل سے جملہ مشکلات اور پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب یکم اپریل

طلوع فجر	4:35
طلوع آفتاب	5:55
زوال آفتاب	12:13
غروب آفتاب	6:30

ایم ٹی اے کے آج کے اہم پروگرام

یکم اپریل 2014ء

1:25 am	راہ ہدیٰ
3:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جون 2008ء
3:55 am	تقاریر جلسہ سالانہ
6:20 am	حضور انور کے اعزاز میں سنگاپور میں ایک استقبالیہ
7:55 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جون 2008ء
9:55 am	لقاء مع العرب
11:55 am	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ملاقات
2:00 pm	سوال وجواب
8:35 pm	خدا کے نام پر قتل۔ دستاویزی پروگرام
11:20 pm	حضور انور کے ساتھ طلباء کی ایک نشست

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6211707
047-6214414-0301-7972878

خوشخبری
New Arival's
گل احمد، الکرم، لان، چکن، ڈیزائنر سوٹس
نیز مردانہ اعلیٰ اور نفیس ورائٹی بھی دستیاب ہے
انصاف کلاتھ ہاؤس
047-6213961 ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شو روم:

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج جیولرز اینڈ بیگ
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شو روم ربوہ
0300-4146148
فون شو روم چوکی 047-6214510- 049-4423173

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

نوزائیدہ اور شیر خوار بچوں کے امراض
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0344-7801578

پہلے آیئے پہلے پایئے
Bata
مناسب قیمت اور معیار کی ضمانت
نئے موسم کے نئے اور دیدہ زیب ڈیزائن
باٹا شوروم حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
H2-278 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139 لوہا مارکیٹ لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

MULTICOLOR INTERNATIONAL
SPECIALIST IN ALL KINDS OF:
Printing & Advertising
Email: multicolor13@yahoo.com
Cell: 920321-412 1313, 0300-8080400
www.multicolorint.com

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
(بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4290
اندرون ملک وبیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک با اعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,
Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

FR-10

الفضل اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
سپیشلسٹ بحریہ ٹاؤن، بحریہ آرچرڈ، بحریہ پنڈی، بحریہ نشیمن، بحریہ میڈیکل سٹی میں
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
ہیڈ آفس
چیف ایگزیکٹو: ناصر احمد
0300-8586760
دکان نمبر 1 ٹاور 3 بحریہ آرچرڈ رائے ونڈ روڈ لاہور
PH:04235330199
Mobile: 0300-8005199
برانچ آفس
الفضل روم کولر اینڈ گیزر
کولر اینڈ گیزر ہر بھاری چادر میں تیار کئے جاتے ہیں۔
B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
راحیل احمد 0333-3305334
عدیل احمد PH:042-35124700,0300-2004599